



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Aansoon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Aansoon ki Dua | By Samreen Ahsen (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

♥ وجدان محبت ♥

رائٹر پاکیزہ طیبہ

باب اول

محبت سے ہوتی ہے ابتدا زندگی کی
چلی ائی ہے شروع سے یہ ریت
کیونکہ محبت وجدان ہے
مکراہٹوں کے اس سفر میں
چلتی ہے سانسوں کے ساتھ
کیونکہ محبت وجدان ہے
لاتی ہے پستی سے بلندی پر
تو بلندی سے پستی پر بھی لا سکتی ہے
کیونکہ محبت وجدان ہے

انے نہیں دیتی محبت میں انا
قربانیوں کا سیکھا دیتی ہے ہنر
کیونکہ محبت و حباں ہے
غم زیست کی ہوتی ہے تکمیل محدود
بکھڑھاتے ہیں مسرتوں کے چراغ
کیونکہ محبت و حباں ہے
زندگی میں لاتی ہے ابرش
ہوتی ہے علف محبت میں
کیونکہ محبت و حباں ہے
ہماری ریاضتیں ہماری عبادتیں
بنادیتی ہے دعاؤں کا محور
کیونکہ محبت و حباں ہے

ہوتی ہے جب انتہا سے ابتدا
رہتی ہے محبت ازل سے ابد تک
کیونکہ محبت و حبا ان ہے

دنیا سے بگاڑ گھپ اندھیرا کیے کرسی کی پشت سے سر ٹیکائے
وہ آنکھیں موندیں بیٹھا تھا.. اور اپنی ہی دنیا میں کھویا ہوا تھا۔ تبھی
.. اُس کا فون بجنے لگا تھا.. تو سوچوں کا تسلسل ٹوٹا
.. اُس نے تھکے ہوئے انداز میں فون ریسیو کیا تھا

"جی مام اسلام علیکم"

"وعلیکم اسلام"

کہاں ہو بیٹا...؟؟؟" حرا کے سرال والے رسم کرنے کے لئے "
.... پہنچنے والے ہیں اور آپ ابھی تک افس سے نہیں ائے
شفق بیگم نے لہجے میں فنکرمندی سموئے اپنے بیٹے سے پوچھا
تھا

..مام بس نکلنے لگا ہوں... کام میں ذیہن سے ہی نکل گیا تھا
...آب بتائیں.. کچھ منگوانا تو نہیں

..اپنی سوچوں سے نکل تو کچھ اور یاد رہے.. کام کا تو بہانا ہے
کچھ نہیں چاہئے.. بس وقت پر اپنی بہن کے سر پر پیار دینے پہنچ"
"حبانا

..مام ناراض تو نہ ہوں.. ا رہا ہوں
وہ بے بسی سے بولا تھا.. اُس کی ماں سب حبانہ تھی.. پھر بھی یہ
..سب کہہ رہی تھیں

نہیں میں تم سے ناراض نہیں ہوں میری حبانہ.. بس ماں ہوں
..تمہاری منکر رہتی ہے ہر وقت

شفق بیگم افسردگی سے بولیں تو عاقب کے ہونٹوں پر پھسکی سی
..مسکراہٹ اکر معدم ہو گئی تھی

اچھا چلیں آپ تیاری کریں.. میں بیس منٹ میں آپ
..کے سامنے ہوں گا

"اللہ حافظ"

عاقب نے کہہ کر فون بند کر دیا اور ہارے ہوئے انسان کی طرح
.. کھڑا ہوا

دیکھ لو تمہیں سوچنے پر بھی اب تو لوگ پابندیاں لگانا چاہ رہے
ہیں.. لیکن میں ایسا ہونے نہیں دوں گا.. تم ایک انچ بھی میرے
(.دل سے نہیں نکل سکتی

عاقب سوچتے ہوئے کسبن سے باہر نکلا تو سارا اسٹاف جاچکا
تھا.. سارا ہال سائیں سائیں کر رہا تھا.. وہ بھی خاموشی سے لفٹ
.. کی طرف بڑھا

.. گھر پہنچا تو ہر طرف انرا تفسری کا الم تھا
!!..... شکر ہے آپ اگئے بھائی

ورنہ ماں نے تو مجھے ادھاکیا پورا سرونٹ بنا ہی دیا ہے..
.. اب باقی کے کام آپ کریں گے
حارث خود کو اطمینان دلاتے

صوفے پر گیسرنے کے انداز میں بیٹھے خوشی سے بولا اور عاقب نے
زبردستی کی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجالی جو کہ مصنوعی تھی.. صرف
سب گھروالوں کو مطمئن رکھنے کے لئے.. اندر سے تو وہ کھوکھلا ہی
.. بھتا

.. حارث میرے شیر "سب کام ہو گئے ہیں"
شاہد ملک صاحب نے نارمل انداز میں کہا تو حارث
.. حیرت زدہ سا اپنے باپ کو دیکھنے لگا
.. مطلب ڈیڈ..... مام نے سب کام مجھ سے کروائے
جسے میں اُن کا بیٹا نہیں سرونٹ ہوں.. سارے کام میں نے
کروائے.. ہماری حرام ملکہ عالیہ جو کہ "نایاب ہیرا" ہیں اُن کے
. ادھی بہنوں والے کام میں نے کروائے
حارث صدمے سے بول رہا تھا
.. کروائے ہیں کیے تو نہیں ناں.. "الفاظ پر توجہ دو"
شفق بیگم اپنا ڈوبتا درست کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے

لا پرواہی سے بولیں تو عاقب اور شاہد ملک صاحب اپنا قہقہہ
نہ روک پائے۔

... عاقب میری حبان آپ فریش ہو کر او
شفق بیگم حارث کو نظر انداز کرتیں عاقب کو پیار سے دیکھتے
.. بولیں

جی مام میں حرا سے مل کر فریش ہو کر اتا ہوں.. پھر جو کام
.. حارث نے نہیں کروائے وہ میں کروادیتا ہوں
عاقب کہہ کر اوپر کی طرف بڑھ گیا.. البتہ حارث کو
.. انکھ مارنا نہ بھولا تھا

.. اچھا وہ میری حبان.. اور میں شیر
.. واہ واہ واہ

.. کیا انصاف ہے آپ کا مام
"میں حبان نہیں حبانور ہوں...؟؟"
حارث بڑی عورتوں کی طرح ایک ہاتھ کمر پر رکھتے ابرو اچکاتے

.. بولا

"تم چھوٹے ہو"

.. اسی لئے سارے کام تم سے کرواتی ہوں

اب جاؤ تم بھی حلیہ درست کر کے او.. مہمانانے والے

ہیں.. اس حلیے میں اُن سے ملو گے تو وہ تمہے حرا کا بھائی کم

سرونٹ زیادہ ہی سمجھیں گے

شفق بیگم اُس کی ایکٹینگ سمجھتی تھی اس لئے لا پرواہی ظاہر کرتے

.. بولیں

".. میں آپ کا گابیٹا ہوں ہی نہیں"

حارث جاتے ہوئے خفگی سے کہنا نہ بھولا ہتا

"سب تیاری ہو گئی ہے..؟؟؟"

.. جی شاہد سب ہو گیا ہے

.. چلو میں فون کر کے پوچھتا ہوں۔ کب تک نکلیں گے وہ لوگ

شاہد صاحب فون پر نمبر ملاتے ہوئے بولے تو شفق بیگم اٹھ کر کیچن
.. کی طرف چل دیں

عاقب حرا سے مل کر اپنے کمرے میں آگیا اور تھکے
ہوئے انداز میں بیڈ پر چت گیرا.. اور ایک لمبی سانس
خارج کرتے آنکھیں موند لیں۔ جب بھی وہ اکیلا ہوتا تو آنکھیں
بند کر لیتا تھا۔ کتنی ہی دیر وہ ایسے ہی لیٹا اپنے آپ کو پُر سکون کرتا رہا..
پھر مہمانوں کے آنے کی آواز اُس کے کانوں میں پڑی تو وہ بے زاری
.. سے اٹھتا فریش ہونے چل دیا

شاہد ملک صاحب کے دو بیٹے عاقب، حرا (اور اکلوتی بیٹی)
حرا تھی.. حرا کی شادی شاہد صاحب کے دوست سرمد
ابراہیم کے بیٹے سے ہونے والی تھی۔ سرمد ملک کے دو ہی بیٹے تھے۔ یا سر
اور یاور.. یا سر کی شادی کو سات سال ہو گئے تھے اور اب یاور کی
باری تھی جو حال ہی میں باہر سے ایم۔ بی۔ بی۔ اس کر کے آیا تھا

سرمدا صاحب کی اہلیہ مسرت بیگم کافی عرصہ پہلے ہی
(..وفات پاگئی تھیں

بس انکل کی بات و آپ کو.. یہ بیگم صاحب تیار ہونے
میں بہت وقت لگاتی ہیں.. آج بھی بس ہاتھ جوڑنے کی کشر رہ گئی
..تھی. آپ کے فون کا بتایا تو تب ہی کمرے سے نکلی تھیں
یا سربے چارگی سے لیٹانے کی وجہ بتا رہا تھا اور شاہد
..صاحب اُس کی باتیں سن کر مسکرا رہے تھے

انکل انٹی ایسی بات نہیں ہے یہ خود تو ریڈی ہو کر ٹانگ پر ٹانگ
چپڑھا کر بیٹھ گئے تھے. ڈیڈی کے ساتھ... مجھے بچوں کو ریڈی کرنا
ہوتا.. پھر خود ہونا ہوتا ہے.. لیکن سرد ہمیشہ عورت میں ہی
..خرا بیاں نکالتے ہیں

ایمان نے ٹھیک ٹھاک یا سرب کو آنکھیں دیکھاتے کہا
..کوئی بات نہیں بچوں آپ دونوں صفائیاں کیوں دے رہے ہو
شاہد صاحب مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولے. اور اپنے دوست

..سے باتوں میں لگ گئے

انٹی حرا کو بلا لیں اور یہ حرا ش بھی نظر نہیں رہا..؟

ایمان یاور کی بے چینی بھانپتے ہوئے بولی تھی

ایمان بیٹا وہ حرا کے ساتھ ہے حرا کو لے کر ہی آئے گا.. اُس کی

بہن نہیں ہے نہ کوئی تو.. آج وہ اُس کا ادھابھائی اور ادھی بہن بنا

..ہوا ہے

..شفق بیگم نے مسکراتے ہوئے بتایا تو سب ہی مسکرا دیے

عاقب شرٹ کے بازو فولڈ کرتا نیچے ارباھتا کہ یاور کی نظر اُس

پر پڑ گئی جو جب سے ایاھتا خاموش ہی بیٹھا ہواھتا اور اُس کا

دھیان سیڑھیوں کی ہی طرف ہتا جہاں سے حرا نے انا

ھتا۔ لیکن عاقب کو اتے دیکھ کر اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی

"ارے عاقب بھائی... آپ کسے ہیں..؟؟"

فنائنی آپ سے ملاقات ہو ہی گئی

وہ کھڑا ہوتا گر مجوشی سے ملاھتا.. باقی بھی سب عاقب کو دیکھ کر

..بہت خوش ہوئے تھے
عاقب یہ ہے میری والف ایمان.. اور ایمان یہ ہے
..میرا بہت ہی اچھا دوست
یا سرنے عاقب سے مل کر دونوں کا تعارف کروایا تھا۔ تبھی
بچے شور کرتے بھاگتے ہوئے لاونچ میں آئے تھے اور ایک بچہ
عاقب سے ٹکرا گیا تھا.. بچے کے مٹی سے گندے ہاتھ
..عاقب کی پیٹ حنا اب کر گئے تھے
عاقب غصے میں اُسے خود سے دور کرنے لگا کہ اُس کا معصوم چہرہ
دیکھ کر وہیں رُک گیا

Sorry Bhai...

I'm extremely sorry

ایمان نے بچوں کو غصے سے گھورتے فوری عاقب سے معذرت
کی..

"حالہ حبانی آپ سوری کیوں کہہ رہی ہیں؟؟"

..!!! غلطی تو میری ہے"

میری نوری کہتی ہیں اگر آپ نے کوئی غلطی کی ہے تو اُسے اسپٹ کرو اور معافی مانگو۔ اس سے "اللہ تعالیٰ" خوش ہوتے ہیں اور ڈھیر سارا ثواب دیتے ہیں۔ معافی مانگنے سے کوئی انسان چھوٹا نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اللہ کی نظروں میں مقام بلند ہوتا ہے اور غلطیاں کر کر کے ہی انسان سیکھتا ہے۔ ہم اپنی غلطی پر معافی مانگنا سیکھیں گے تو ہی بڑے ہو کر کامیاب انسان بنیں گے ناں۔۔ سوری انکل غلطی میری ہے۔۔ مجھے دھیان سے چلنا چاہئے تھا۔۔ ورنہ آپ کے کپڑے نہ گندے ہوتے۔ بندہ بشر ہوں غلطی ہو ہی جاتی ہے۔۔ اپ پلینز سوری اسپٹ کر لیں وہ بچہ اتنی معصومیت سے بول رہا تھا کہ وہاں بیٹھے سب کو ہی اُس پر۔۔ پیار ا رہا تھا۔ اور عاقب بس اُسے دیکھے جا رہا تھا۔۔ یہ ایمان کا بھانجا ہے

سرمہ نے بتایا تو شاہد صاحب اور شفق بیگم نے مسکراتے
.. ہوئے سرہلانے پر اکتفا کیا

انکل لگتا ہے آپ کا مجھے ڈانٹنے کا ارادہ ہے
.. نہیں بیٹا اُس اوکے

عاقب نے اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے بال خراب
کرتے کہا: چلو میں آپ کے ہاتھ دھلوادوں۔ اور اپنے کپڑے
.. بھی صاف کر لوں

عاقب نے بچے کا ہاتھ پکڑتے کہا اور شفق بیگم کو دھوکہ دے رہی تھی
.. اشارہ کر کے اوپر اپنے کمرے کی طرف چل دیا
ماشاء اللہ بہت پیارا بھانجا ہے تمہارا.. اور باتیں کتنی اچھی کرتا
ہے۔

شفق بیگم نے نرم لہجے میں کہا تو ایمان مسکرا کر اپنے بچوں کو دیکھنے
لگ گئی۔

ماما بس وہ ہم دونوں پر مٹی پھینکنے لگا تھا تو ہم اندر بھاگ گئے

ایمان اپنی بہن کو بھی لے آتی۔ اُس کا ذکر ہی سنا ہے۔ کبھی ملے ہی نہیں
نہیں انٹی وہ مصروف ہوتی ہے۔ میری طرف بھی کم ہی آتی
ہے.. ایمان نظریں چراتی بولی

تھوڑی دیر بعد حارث حرا کو شہزادیوں کی طرح نیچے لے کر
ایا... بوٹل گرین کلر کی کلیوں والی فرائڈ پہنے ہلکا سا میک اپ کیے
حباب شکل و صورت والی وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔
انگوٹھی پہنانے کی رسم کے بعد شادی کی ڈیٹ فائنل کرنے
پر بحث شروع ہو چکی تھی جس میں حارث اور یاسرا گے
اگے تھے

.. او ہوا نکل آپ کے بھی ہاتھ گندے ہو گئے ہیں
... کوئی بات نہیں بیٹا

"آپ یہ بتائیں اس پرنس کا نام کیا ہے..؟؟"

عاقب اپنے اور اُس کے گیلے ہاتھ تو لیے سے صاف کرتے بولا
آپ پرنس کے میں پرنس..؟

!... پہلے یہ تو بتادیں
اُس نے سوچنے کی ایکٹینگ کرتے پوچھا
"او فلورس آپ لٹل پرنس"
.. عاقب اُس کی ناک کھنچتے بولا تو بچہ ۔ کر ہنس دیا
" اس پرنس کا نام عبید اللہ ہے لیکن سب عابی بلاتے ہیں "
" اب اس پرنس کا کیا نیم ہے ..؟؟ "
عابی نے عاقب کی طرف انگلی کرتے پوچھا
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میرا نام عاقب ہے
"ویسے یہ کس نے سیکھای ہے "سوری کی ڈیفینیشن
عاقب واشروم سے باہر نکلتا بہت فرینکلی عابی سے باتیں کر
رہا تھا
"میری نوری نے"
عابی نے فخر سے بتایا تھا
۔ لٹل پرنس مجھے بھی کسی نے یہ ہی سمجھائی تھی سوری کی ڈیفینیشن

عاقب خیالوں میں ڈوبتے بولا
آپ اگر اپنی غلطی مان کر معافی مانگ لیں گے تو اس سے)
آپ کی عزت کم ہونے کی بجائے دوسروں کی نظروں میں
بڑھے گی ہی.. اج آپ یہ چھوٹی سی غلطی اسیپٹ کر ہں گے تو کل کو بڑی
غلطیاں نہیں کر پائیں گے۔ تبھی ہی کامیابی آپ کے قدم چومے گی
(ر)

سوچتے ہوئے خود بخود عاقب کے ہونٹوں پر تبسم بکھر رہا تھا
"انکل کس کو یاد کر کے مکرار ہے ہیں..؟؟"
عابی بڑی عورتوں کی طرح بولا تو عاقب کی مکر اہٹ گہری ہو
گئی..

"یار تم اتنے کیوٹ کیوں ہو...؟؟"
کیوٹ میری نوری کیوٹ ہیں
..جھٹ جواب ایا تھا
لیکن میری والی سے کم کیوٹ ہوگی

..عاقب نے بھی فوری کہا
نہیں میری نوری سے زیادہ کوئی کیوٹ ہو ہی نہیں سکتا... نہ نہ
..... نہ
عابی نہ میں گردن ہلانے لگ گیا جس کی وجہ سے اس
کے گال مسزید لال ہو گئے.. اور عاقب کو بہت کچھ یاد کرنے پر
...مجبور کر گئے تھے
..یا سر عابی ابھی تک نہیں آیا
..ایمان عاقب کے ساتھ ہے احبائے گا
یا سر نے لا پرواہی سے کہا تو ایمان پہلو بدل کر رہ گئی۔ وہ اپنی بے چینی
یا سر پر عیاں نہیں کرنا چاہتی تھی
یا سر آپ سمجھ نہیں رہے.. عابی کو اتنی دیر... عابی کسی غیر
..کے ساتھ ہے.. آپ کو اُس کی ماں کا تو پتہ ہے ناں
ایمان نے دبی اواز میں باور کروایا تو یا سر جھنجھلا کر اٹھا
وہ بھی ایسی ہی تھی جب اُسے غصہ اتا تھا اُس کا ریکشن بالکل ایسا ہوتا

..بھتا

عاقب عابی کو دیکھتے سوچ ہی رہا تھا کہ ڈورناک ہونے کی اواز پر
ہوش میں آیا.. البتہ عابی کمرے کا جائزہ لینے میں

مصروف تھا

..یار عاقب تم تو ہمارے عابی پر قبضہ کر کے ہی بیٹھ گئے ہو

..یا سر اندر اتے بولا

..ارے حنا لو ہم تو انسٹروڈکشن کروارہے تھے ایک دوسرے کو

..عابی سر پر ہاتھ مارتے بتانے لگا

احباؤ نیچے.. ورنہ تمہاری ماں نے ہماری کیا ان کی نسلوں کا

..انسٹروڈکشن لینے احبانا

"حنا لو آپ میری نوری سے اتنا ڈرتے کیوں ہیں..؟؟"

"ڈیول کے بچے تو تو جسے ڈرتا ہی نہیں"

!..بیٹا نیچے چل

..عاقب تم بھی پارا ہی حباؤ

..یا سر کہہ کر عابی کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکلنے لگا تو اس کا فون بجنے لگا
..یا سر نے فون نکال کر دیکھا تو اسکرین پر مانو کا نام جگمگا رہا تھا
...اگیا ناں تمہاری ماں کا فون

عاقب نے دروازہ بند ہونے سے پہلے یا سر کی آواز سنی تھی

!!... سلام علیکم بھائی

!!...وعلیکم سلام

..ابھی تمہارے بیٹے کو تمہارا ڈراوا دے رہا تھا.. سننا ہی نہیں ہے کسی کی
عابی اچکتے ہوئے فون پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن یا سر اپنی ہی
ہانک رہا تھا

اچھا بھائی اپنی کہاں ہیں..؟؟؟" آپ لوگ کب تک نارغ"
ہوں گئے..؟؟؟

ایمان نیچے ہے اور یہ تھوڑی سی عابی سے بات کر لو پھر میں
..ایمان سے کرواتا ہوں

..یہ لے "معصوم ڈیول" بات کر کے حنا لہ کو فون دے دینا

یا سرعابی کو فون پکڑا کر حارث لوگوں کی طرف بڑھ گیا
یاور بھائی ہم یہ "نایاب ہیرا" آپ کے سپرد کرنے والے ہیں..
یاور کھیں پھر سے بتا رہا ہوں "نایاب ہیرا" ایک مہینے بعد
.. آپ کے حوالے ہوگا

حارث آنکھوں میں شرارت لئے نایاب ہیرے پر زور
دیتے بول رہا تھا اور حرا صبر کے گھونٹ پی کر رہ گئی تھی اپنے نئے
بھائی کی حرکتیں دیکھ کر

ویسے یہ ہیرا کسی کام کا نہیں ہے.. یہ پیتل کا ہیرا ہے سونے کا
.. نہیں

حرا نے گھور کر حارث کو دیکھا اور دل میں اچھی کھاسی
.. صلواتیں سنا کر اپنے آپ کو مطمئن کیا
بھابی آپ بھی اس نایاب ہیرے کی قدر کریں گی
تم سے زیادہ ہی کریں گے.. کب سے دیکھ رہی ہوں میری دیورانی کو تنگ
.. کر رہے.. سیکھ لے گی سب شادی کے بعد

حناہ حبانى مسم سے بات کر لیں
ایمان حرا کے حق میں بول ہی رہی تھی کہ عابى نے فون بڑھاتے
ہوئے بات کرنے کا کہا تو ایمان اسکیوز کرتی اٹھ کر سائیڈ پر چلی
گئی۔

..واہ قسمت والی ہوا اچھی جٹھانی ملی ہے تمہے میری بہنا
حارث حرا کے سر پر پیار دیتے بولا ہتا
"ہاں سحر" کسی ہو..؟

..اپی میں ٹھیک ہوں

"عابى تنگ تو نہیں کر رہا..؟؟"

سحر عابى کیوں تنگ کرے گا..؟ وہ بہت بخوائے کر رہا ہے.. اُسے
کرنے دو۔

ایمان کی بات سن کر سحر لب بھیج گئی

..سحر وہ بالکل نار مسل ہے۔ اُسے عام بچوں کی طرح جینے دو

..اپنی ایسی بات نہیں ہے
بس کل آپ اُسے چھوڑ جائیں.. اتنے دن رہ لیا کافی ہے
..سحر جھنجھلا کر بولی تھی
میں تو تمہے بلانا چاہ رہی تھی شادی کی تیاریوں میں ہیلپ کروا
..دینا.. اور سحر اسے بھی مل لینا
نہیں اپنی مجھے لاہور نہیں آنا.. میں مری میں ہی ٹھیک
ہوں.. آپ کو جو تیاری کروانی ہے میں ہمیں سے کر دوں گی.. آپ کل
عابی کو بھجوا دیں.. مجھے فکر ہو رہی ہے.. جسے کوئی اُسے مجھ سے چھین لے
گا..
..سحر آخر میں فکر مندی سے بولی
اچھا ٹھیک ہے میری ماں.. جانتی ہوں.. سنی تو کسی کی بھی نہیں تم
نے.. بھجوا دوں گی عابی کو واپس.. گھر جا کر آرام سے بات کروں گی
..چلیں ٹھیک ہے عابی کا خیال رکھیے گا
جی بلکل ہم اُس کا خیال رکھیں گے وہ چاہیے سب کا جینا حرام کر

...دے.. ڈیول نہ ہو تو
..اپی میرا عابی ایسا نہیں ہے
..سحر فوری اپنے بیٹے کے حق میں بولی تھی
..جی جی آپ ماں بیٹا ٹھیک ہیں۔ ہم ہی خراب ہیں بس
..ایمان نے جتاتے ہوئے کہا تو سحر ہنس دی
"اچھا آپ جو کام کرنے آئیں ہیں وہ کریں.. "اللہ حافظ
..سحر نے کہہ کر فون بند کر دیا۔ اور فون کی گلیری میں عابی کی
..تصویریں دیکھنے لگ گئی
..کسے سمجھیں گی آپ اپنی عابی کے بغیر آپ کی بہن سانس
..نہیں لے پاتی۔ یہ دن بھی میں نے بہت مشکلوں سے گزاری ہیں
..صرف عابی کی خاطر وہ اپنی لائف بچوائے کرے گھومے
..پھیرے.. میری طرح گھر میں بند نہ رہے.. میں
..اُسے زندگی میں کسی چیز کی کمی نہیں محسوس کروانا چاہتی.. بس
..ایک کمی کا حائل رہے گا" وہ ہے باپ کی کمی "جو میں کبھی پوری نہیں کر

سکتی.. "اللہ آپ نے زندگی گزارنے کے لئے کتنا اچھا تحفہ دیا ہے مجھے عیالی کی صورت میں۔ اولاد ایسی نعمت ہے جو ہر دکھ کی بھرپائی کر دیتی ہے"

سحر چھت کو دیکھتے افسردگی سے سوچ رہی تھی

"سحر و کیا کر رہی ہو..؟؟"

..کچھ نہیں احباؤ بیٹھو

سحر نے اپنے چہرہ نارمل کرتے کہا

..انس اندر اگر سحر کے کندھے پر سر رکھ کر بیٹھ گیا

..یار اناج بہت تھک گیا ہوں.. کھانا دے دو

..ڈرامے باز تم کو نسا گاڑی کے پیچھے بھاگ کر آئے ہو جو اسے بول رہے

سحر اٹھتے ہوئے بولی

"خدا ایسی بے حس بہن کسی کو نہ دے"

"امین"

..سحر انس کو چراتے ہوئے امین بول کر کیچن کی طرف ہوئی

..کچھ اچھا سا ہی لے کر انا
انس تھوڑا اونچی آواز میں بول کر صوفے پر ہی پاؤں پار کر لیٹ گیا
"تم واپس کب جا رہے ہو سہو دیہ...؟؟"
..سحر کھانا ٹیبل پر رکھتے پوچھ رہی تھی
..جب تم مان جاؤ گی ساتھ چلنے کے لئے
انس پھر سے بحث نہ شروع کر دینا.. اپنی جواب
خواب مت کرو واپس چلے جاؤ.. چھ مہینے ہو گئے ہیں یہاں بیٹھے
..ہوئے ہو
..سحر و تم ضدی ہو تو میں بھی تمہارا ہی بھائی ہوں.. میں تمہیں
..اکیلا چھوڑ کر نہیں جاسکتا
ایمان سحر اور انس تینوں بہن بھائی تھے.. ان کے ماں باپ
ایک کار ایکسڈینٹ میں فوت ہو گئے تھے.. تب سے یہ
(..ایک دوسرے کا سہارا بنے ہوئے تھے
...اپنی ہیں ناں

"کیوں فکر کرتے ہو میری..؟"
سحر نے پھر سے سمجھانا چاہا۔ اپنی اپنے گھر میں ہوتی ہیں۔
..ہمارے گھر میں نہیں
انس کھانا کھاتے ہوئے بول رہا تھا
"ڈھیت انسان"
سحر تلملا کر بول کر اٹھ گئی
"..سیم ٹو پو بہنا"
انس اُسے اور زچ کرنا نہ بھولا تھا
عاقب نیچے اتا ایمان کی فون پر کسی سے کی جانے والی باتیں سن چکا
تھا۔ اُس کا موڈ آج معمول سے ہٹ کر خوشگوار ہو رہا تھا۔ اب بھی
ایسا ہی ہوا تھا۔.. اُس کا دل دوبارہ عابی سے باتیں کرنے کو چاہ رہا
تھا۔ جو یاد کے ساتھ بیٹھا اُس کے موبائل میں گیم کھیل رہا تھا
..یا سر چلیں بچوں کو نیند آرہی ہے
..ہاں یہی اب چلتے ہیں کافی وقت ہو گیا ہے

سرمدا صاحب اُٹھتے ہوئے بولے... یا سر اور یاور نے بھی اُن کی
.. پیروی کی

.. فون کروں گارات میں

. یاور حرا کے نزدیک ہوتا اُس کا ہاتھ دباتے دبی اواز میں بولا
حنالو کے الورات تو ہو گئی ہے فون کب کرنا ہے..؟؟ یہ تو میرے
پاس ہے

عابی معصوم شکل بنائے پوچھ رہا تھا. وہ یاور کی باتیں سن جو چکا تھا تو
اپنے ذہن میں ای بات کہنی تو تھی ہی

عابی کی بات سن کر سب کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ اگئی اور
ایمان سوچ رہی تھی میری بہن اس شیطان کو اتنا معصوم سمجھ کر
.. بہت بڑی غلطی کر رہے ہیں

حرا منہ جھکائے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی اور یاور اکتا کر یا سر
کو دیکھنے لگا

اوئے شیطان کے چیلے بڑے ہو باپھر سمجھائیں گے تجھے.. یہ
.. بڑوں کی باتیں ہیں

.. اچھا چلیں.. اب مجھے نیند آرہی ہے
عابی جمائی لیتے ہوئے بولا.. تو تینوں لاونچ سے نکل آئے.. باقی سب
.. پہلے ہی باہر نکل چکے تھے

.. اچھا بیٹا اپنی بہن اور اُس کے پزبینڈ کو بھی لے کر آنا کبھی
ہماری طرف سے خاص دعوت ہی سمجھ لو.. اتنا پیار بیٹا
ہے ماشاء اللہ اس کا تو وہ خود بھی کتنے اچھے ہو گے.. ہم بھی ملنا
چاہئے گے

. شفق بیگم عابی کو پیار کرتے ہوئے بولیں
. جی انٹی کو شش کروں گی.. وعدہ نہیں کر سکتی
. ایمان لرکھڑاتی ہوئی زبان میں بولی
. مسم اور میں ضرور آئیں گے بڑی انٹی
.. ہاں بیٹا اور اپنے بابا کو بھی لانا

ایمان نے شفق بیگم کی بات سن کر بے بسی سے یاسر کی طرف دیکھا۔
یہ منظر کسی اور نے بھی دیکھا تھا اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ
.. ایمان ایسے کیوں بے ہوش کر رہی ہے
میرے ڈیڈا ہمارے ساتھ نہیں رہتے۔ وہ ہیں۔ لیکن میرے "
پاس نہیں ہیں
عابی نے پورے اعتماد سے بتایا تھا
دراصل انٹی اُن کے علیدگی ہو گئی ہے
.. یاسر اگے بڑھ کر بولا تو شفق بیگم حنا موش ہو گئیں
سرمدا صاحب شاہد صاحب سے باتوں میں مصروف
.. تھے اس لئے انہوں نے ادھر دھیان نہیں دیا
آپ اپنی مسم کو لے کر آنا
.. شفق بیگم عابی کے اعتماد پر نہال ہوتے بولیں
"بائے پرنس"

عابی شفق بیگم سے مل کر گاڑی میں بیٹھتے ہوئے عاقب سے
.. بولا تو عاقب ہنس دیا
"بائے لٹل پرنس"

حارث عاقب کے لئے پرنس کا خطاب سن کر جہل
.. بھن گیا

مہمانوں کو سی او ف کر کے چاروں اندر آگئے

بھائی آپ پرنس کب بنیں..؟؟

.. میں بنا بنا یا پرنس ہوں

.. عاقب نے حارث کو مزید چہرایا

.. کتنا معصوم بچہ تھا دل کر رہا تھا اپنے پاس ہی رکھ لوں

ماما وہ معصوم ڈیول ہے.. کسی خوشفہمی میں مت رہیے گا.. ہم سب کا
باپ ہے.. نا جانے اس کا باپ کتنا بڑا ڈیول ہو گا جو یہ مکس

.. معصوم ڈیول بن کر اس دنیا میں آیا ہے

.. حارث ٹانگیں ٹیبل پر رکھتے ریلکس انداز میں بول رہا تھا

عاقب کھانا لگوادوں...؟؟
.. مہمانوں کے ساتھ بھی نہیں کھایا
.. نہیں مام بھوک نہیں ہے.. بس اب سونا چاہتا ہوں
.. میں بھی سونے جا رہا ہوں
حادثہ بھی کہتے ہوئے کھڑا ہوا۔ چلو میں ذرا حرا کو دیکھ لوں
.. پھر
.. شفق بیگم کہتے ہوئے حرا کے کمرے کی طرف چلی گئیں
یا ر صبح عالی کو چھوڑائیں گے یا میں انس سے کہوں..؟
.. یا ر رہنے دو ناں کچھ دن.. بچوں کو ہجوائے کرنے دو
یا ر نے لیٹتے ہوئے کہا
.. سحر نے کہا تھا
.. اچھا چھوڑائیں گے صبح.. تم بھی ساتھ چلنا
یا ر حبان تھا سحر عالی کو کبھی اتنے دن تک یہاں نہیں

چھوڑتی تھی۔ اس لئے بنا کسی بحث کے بات ختم کر دی۔ اور
ایمان سوچ رہی تھی اُسے سحر سے فائنلی بات کرنی چاہیے
.. یا ہو..... میں گھر جا رہا ہوں
عابی خوشی سے جھومتے ہوئے مین ڈور کی طرف اڑتا کہ پھر
.. سے عاقب سے ٹکڑا ہو گیا
... اوپس.... سو سوری پر نس
.. عابی اپنا ماتا سہلاتے بولا
... کوئی بات نہیں.. لٹل پر نس
"زیادہ تو نہیں لگی..؟"
... ارے نہیں یہ چھوٹی چھوٹی چوٹیں کیا کر لیں گی میرا
.. عابی لا پرواہی سے بولا تو عاقب ایک دم سے ٹھنکا
یہ چھوٹی چھوٹی چوٹیں کیا کر لیں گی میرا... ذرا سا کٹ ہے..
کونسا ایک کلون بہ گیا ہے.. آپ خوا مخواہ پریشان ہو رہیں
(ہیں)

عاقب کے ذیہن میں فوری کلک ہوا.. تو وہ عبا بی کو غور سے دیکھنے
.. لگ گیا

بِزاک اللہ

Crazy Fans Of

Novel

WELCOME TO THE GROUP

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین